قرآن کریم میں اسلام

خانم زہرا میرزائی

کتاب ''مفردات راغب''میں مادہ ''سَلَمَ''کےعنوان کے ذیل میں یوں لکھا ہے:

"السِّلمُ والسَّلامة ،التَّعزی مِنَ الافاتِ الظَّاھِرۃِ و الباطِنَۃِ وَ الاسلامُ الدُّخول فِی السِّلم"۔

یعنی بے شک، سلامتی ،ظاہری و باطنی آفات سے دور رہنا ہے ،اور اسلام یعنی سلامتی و تندرستی میں داخل ہونا۔''

"السین و اللام و المیم،معظم بابہِ مِنَ الصحَّۃِ وَ العَافیۃِ فالسّلامۃ أن یَسلِمَ الانسانُ مِنَ العَاھَۃِ وَ الاذی۔"[1]

اس کا واحد معنی والا مادہ ہے،اور اس کے اکثر ابواب ،سلامتی وتندرستی کے لئے استعمال ہوتے ہیں ۔سلامتی یعنی انسان،آفت ،رنج وآزار سے سلامت ہو۔

لفظ اسلام کے مشتقات

اَسلَمَ: تسلیم ہوا،گردن کو جھکادیا،مسلمان ہوا،واگزار کردیا،(باب افعال کا ماضی)۔قرآن میں تکرار ۲۲۔مرتبہ

سَلَمَ: سلام کیا،حوالے کیا،سلامتی میں دیا(باب تفعیل کا ماضی)۔قرآن میں تکرار ۶ ؍مرتبہ

سِلم: صلح،آرامش(ثلاثی مجرد کا مصدر)۔قرآن میں تکرار ۱؍مرتبہ

سَلم: اطاعت کرنا،تسلیم(ثلاثی مجرد کا مصدر)۔قرآن میں تکرار ۵ ؍مرتبہ

سَلام: تحیت کے ساتھ صلح،درود،شاباشی(باب تفعیل کا مصدر)۔قرآن میں تکرار ۲ ؍مرتبہ

سَالِم: تندرست،(ثلاثی مجرد کا اسم فاعل)۔قرآن میں تکرار ۱؍مرتبہ

سَلیم: اخلاقی اوراعتقادی بیماریوں سے پاک(وزن فعل پر صفت مشبہ)۔قرآن میں تکرار ۲ ؍مرتبہ

مُسلم: مسلمان،اسلام کا ماننے والا۔(باب افعال سے اسم فاعل)۔قرآن میں تکرار ۴۳ ؍مرتبہ

مُسَلَّم: ہرعیب ونقص سے سلامت (باب تفعیل سے اسم مفعول)۔قرآن میں تکرار ۳رمرتبہ

مُستَسلم: تسلیم ہوا،سلامتی کا طالب (باب استفعال سے اسم فاعل) قرآن میں تکرارا رمرتبہ

سُلَّم: سیڑھی (اسم جنس) قرآن میں تکرار ۲رمرتبہ

سلیمان: خدا کے پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر کا نام۔حضرت داود کے فرزند(سلمان کا اسم مصغر) قرآن میں تکرار ۱۷رمرتبہ۔

لفظ اسلام کے معانی

باب افعال (اسلام) سے مادہ "سَلَمَ" کے لئے کچھ معانی بیان ہوئے ہیں:

۱۔نفس عمل اورعبادت کو خدا کے لئے خالص کرنا۔۲

۲۔دلی یقین کے بغیر اقرار وتصدیق۔۳

۳۔جنگ میں ہتھیار ڈالنے والا،حاکم کے اقتدار کے سامنے فرماں بردار(سر جھکانے والا)۔۴

۴۔فرماں برداری، بندگی کا اقرار۔۵

لہٰذا اسلام وہ دین ہے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے سر جھکانے اور اس کی فرمانبرداری کو، سعادت کی انتہا،اصلی مقصد اور سب سے اعلیٰ انسانی کمال جانتا ہے۔ یہ ہر موحد کا دین ہے اور قرآن کریم نے بھی ہمیں خبر دی ہے کہ تمام انبیائے ماسبق کا دین یہی تھا۔لیکن یہود،نسل کوانسانی کمال جانتے ہیں اور معتقد ہیں کہ شرافت میں ،اللہ کے نزدیک، کوئی بھی فرزندان یعقوب تک نہیں پہنچ سکتا ہے، چاہے مطیع ہو یا عاصی۔عیسائی کہتے ہیں کہ کوئی خدا کے فرزند کی اطاعت کے بغیر سعادت مند نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ خود انبیاء۔خدا انسان کی صورت میں ظاہر ہوا اور مارا گیا تا کہ سب کے گناہوں کوختم کردے۔

اسلام کی ایک ظاہری اور قانونی صورت ہے: جس نے بھی کلمۂ شہادتین زبان پر جاری کرلیاوہ مسلمانوں کے مسلک میں داخل ہوجاتا ہے اور اسلامی احکام اس پر نافذ ہوجاتے ہیں۔لیکن ایمان، حقیقی اور باطنی امر ہے اور اس کی منزل انسان کا دل ہے، نہ کہ اس کی زبان اور اس کا ظاہر۔ پیغمبر اسلامؐ فرماتے ہیں :

"الاسلامُ علانية و الايمان فی القلب"۔

اسلام ایک کھلا ہوا امر ہے،لیکن ایمان دل میں ہوتا ہے۔

لہٰذا یہاں پر'' تسلیم'' کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔تسلیم کی منزل ایک ایسی منزل ہے جو توکل و رضا کی منزل سے بلند ہے۔''تسلیم' یعنی انسان خدا کے مقابلے میں کسی چیز کا مالک نہ ہواور اپنی زندگی کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کردے۔اگر'' رضا'' کی حالت میں کہتا تھا'پسند کرتا ہوں اس کو جو محبوب پسند کرتا ہے'،تو'' تسلیم'' کی حالت کہے۔حکم وہی ہے جو تو کہے،لطف وہی جو تو کرے۔

''تسلیم''کو تین مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے :تسلیم جسم،تسلیم عقل اور تسلیم قلب۔بدن کا تسلیم ہونا ظاہری ہے لیکن عقل وفکر،دلیل ومنطق کی رو سے تسلیم ہوتی ہے،اور قلب کی تسلیم، دل سے اعتقاد اور فرد کا مطیع وفرماں بردار ہونا ہے،جو کہ ایمان وعمل کے ساتھ ہوتا ہے۔لہٰذا بیان کئے گئے معنی کے مدنظر،اسلام کو امن وسلامتی کا دین کہا جاسکتا ہے۔

يَا ايُّها الَّذِينَ آمَنُوا ادخُلُوا فِى السِّلْمِ كَافَّةً ۶

اے ایمان والو! تم سب کے سب اکبار اسلام میں(پوری طرح)داخل ہوجاؤ۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ تمام مؤمنین کو امن وسلامتی کی دعوت دیتا ہے ۔امن وسلامتی صرف ایمان کے پرتو میں ممکن ہے۔صرف ایمان کی معنوی طاقت کے استعمال کے ذریعے مختلف النوع انسانی ختلافات کے باوجود،بھائی بھائی کی طرح ایک دوسرے کے قریب آکر عالمی حکومت کی تشکیل کر سکتے ہیں اور امن ودوستی ہر طرف سایہ فگن ہوسکتی ہے۔لفظ اسلام قرآن میں ۸ مرتبہ اور اس کے مادے سے ۱۴۰ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور اس کے مشتقات ۱۴ مرتبہ قرآن میں آئے ہیں۔

اسلام کے سلسلے میں آیتیں:

۱۔مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلاَنَصْرَانِيًّا وَلَكِن كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِين۔ ۷

ابراہیم نہ تو یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ نرے کھرے حق پرست تھے (اور) فرمانبردار(بنے) اور مشرکوں سے بھی نہ تھے۔

۲۔إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِىُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللّهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِينَ۔ ۸

ابراہیم سے زیادہ خصوصیت تو اِن لوگوں کو تھی جو ان کی پیروی کرتے تھے اور اس پیغمبر اور

ایمانداروں کو (بھی) ہے اور مومنوں کا خدا مالک ہے۔

۳۔ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔۹

اور جب ابراہیم واسماعیل خانۂ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے (اور دعا مانگتے جاتے تھے) اے ہمارے پروردگار ہماری (یہ خدمت) قبول کر، بے شک تو ہی (دعا کا) سننے والا (اور نیت کو) جاننے والا ہے۔

۴۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۔۱۰

اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں اپنا فرمانبردار بندہ بنا اور ہماری اولاد سے ایک گروہ (پیدا کر) جو تیرا فرمانبردار ہو اور ہم کو ہمارے حج کی جگہیں دکھا دے، اور ہماری توبہ قبول کر۔ بے شک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

۵۔وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۱۱

(یہودی عیسائی مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہوجاؤ تو راہ راست پر آجاوگے (اے رسول ان سے) کہہ دو کہ ہم ابراہیم کے طریقہ پر ہیں جو باطل سے کترا کر چلتے تھے اور مشرکین سے نہ تھے۔

۶۔ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ۱۲

کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و اولاد یعقوب یہ سب کے سب یہودی یا نصرانی تھے (اے رسول ان سے) پوچھو تو کہ تم زیادہ واقف ہو یا خدا۔ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس کے پاس خدا کی طرف سے گواہی (موجود) ہو (کہ وہ یہودی نہ تھے) اور پھر وہ چھپائے، اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے بے خبر نہیں۔

۷۔ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلاَتُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۳؎

یہ وہ لوگ تھے جو سدھار چکے ہیں ۔جو کچھ وہ کما گئے ان کے لئے تھا اور جو کچھ تم کماؤ گے تمہارے لئے ہوگا۔اور جو کچھ وہ کر گزرے اس کی پوچھ گچھ تم سے نہ ہوگی۔

۸۔وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً ۱۴؎

اور اس شخص سے دین میں بہتر کون ہوگا جس نے خدا کے سامنے اپنا سر تسلیم جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے طریقہ پر چلتا ہے جو باطل سے کترا کے چلتے تھے،اور خدا نے ابراہیم کو تو خالص دوست بنالیا۔

۹۔ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ مَا جَائَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۱۵؎

دین تو خدا کے نزدیک یقیناً اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین حق سے) اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور (اصلی امر) معلوم ہوجانے کے بعد (ہی کیا ہے) اور جس شخص نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا تو (وہ سمجھ لے کے خدا اس سے) بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۰۔وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلاَمِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِى الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۱۶؎

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے تو اس کا وہ دین ہرگز قبول ہی نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں سخت گھاٹے میں رہے گا۔

۱۱۔ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِى فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لاَتَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَيَعْلَمُونَ ۱۷؎

تو (اے رسول) تم باطل سے کترا کے اپنا رخ دین کی طرف کئے رہو۔یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی (درست کی ہوئی) بناوٹ میں (تغیر) تبدل نہیں ہوسکتا ۔یہی مضبوط اور (بالکل سیدھا) دین ہے ۔مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

۱۲۔قُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِىَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لاَنُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ

مُسْلِمُونَ ۱۸

(اے رسول ان لوگوں سے) کہہ دو ہم تو خدا پر ایمان اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوئے اور موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے پیغمبروں کو (جو کتاب) ان کے پروردگار کی طرف سے عنایت ہوئیں (سب پر ایمان لائے) ہم تو ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم تو اسی (یکتا خدا) کے فرمانبردار ہیں۔

۱۳۔شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلاَتَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۱۹

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (پر چلنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور (اے رسول) اسی کی ہم نے تمہارے پاس وحی بھیجی ہے اور اسی کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی حکم دیا تھا۔(وہ) یہ ہے کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔جس دین کی طرف تم مشرکین کو بلاتے ہو وہ ان پر بہت شاق گذرتا ہے۔خدا جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اپنی طرف (پہنچنے) کا رستہ دکھادیتا ہے۔

۱۴۔ فَلَوْلاَكَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلاَّ قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۲۰

پھر جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے عقل والے کیوں نہ ہوئے جو (لوگوں کو) روئے زمین پر فساد پھیلانے سے روکا کرتے (ایسے لوگ تھے تو) مگر بہت تھوڑے سے اور یہ انھیں لوگوں سے تھے جن کو ہم نے (عذاب) سے بچالیا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ اِن ہی (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو انھیں دی گئی تھیں اور یہ لوگ مجرم تھے۔

۱۵۔وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۲۱

اور تمہارا پروردگار ایسا (بے انصاف) کبھی نہ تھا کہ بستیوں کو زبردستی اجاڑ دیتا اور وہاں کے لوگ نیک چلن ہوں۔

۱۶۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَتَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لاَيَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ

بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِی صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۲۲

اے ایماندارواں اپنے (مومنین کے) سوا غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ (کیونکہ) یہ غیر لوگ تمہاری بربادی میں کچھ کسر اٹھا نہیں رکھیں گے (بلکہ) جتنا تم زیادہ تکلیف میں پڑوگے اتنا ہی یہ لوگ خوش ہونگے۔دشمنی تو ان کے منہ سے ٹپکتی پڑتی ہے اورجو (بغض وحسد) ان کے دلوں میں بھرا ہے وہ کھیں اس سے بڑھ کر ہے ہم نے تم سے اپنے احکام صاف صاف بیان کردیے ہیں اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

۱۷۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۳

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی۔اور تمہارے (اس) دین اسلام کو پسند کیا۔پس جوشخص بھوک میں مجبور ہوجائے (اور) گناہ کی طرف مائل بھی نہ ہو (اور کوئی چیز کھالے) تو خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۸۔إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۲۴

بے شک یہ تمھارا دین (اسلام) ایک ہی دین ہے اور میں تمھارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کرو۔

۱۹۔ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۲۵

اور لوگوں نے باہم (اختلاف کرکے) اپنے دین کوٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (حالانکہ) وہ سب کے سب پھر کے ہمارے پاس آنے والے ہیں۔

۲۰۔وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۲۶

اور جو حق جہاد کرنے کا ہے خدا کی راہ میں جہاد کرو۔اسی نے تم کو برگزیدہ کیا اور امور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی ،تمہارے باپ ابراہیم کے مذہب کو (تمہارا مذہب بنادیا ہے)

اسی (خدا) نے تمہارا پہلے ہی سے مسلمان (فرمانبردار بندے) نام رکھا اور اس قرآن میں بھی (تو جہاد کرو) تا کہ رسول تمہارے مقابلہ میں گواہ بنیں اور تم تمام لوگوں کے مقابلہ میں گواہ بنو اور تم پابندی سے نماز پڑھا کرو، زکات دیتے رہو اور خدا کے احکام کو مضبوط پکڑو، وہی تمہارا سرپرست ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

۲۱۔ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِي ۲۷

یہ (دین اسلام) تم سب کا مذہب ایک ہی مذہب ہے اور میں تم لوگوں کا پروردگار ہوں تو بس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

۲۲۔ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلاَّ مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ ۲۸

اور (یہود) کہتے ہیں کہ یہود (کے سوا) اور (نصاریٰ کہتے ہیں کہ) نصاریٰ کے سوا کوئی جنت میں جانے ہی نہ پائے گا۔ یہ ان کے خیالی پلاؤ ہیں۔ اے رسولؐ تم ان سے کہو کہ بھلا اگر تم سچے ہو کہ ہم ہی جنت میں جائیں گے تو اپنی دلیل پیش کرو۔

۲۳۔ بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلاَخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَهُمْ يَحْزَنُونَ ۲۹

ہاں البتہ جس شخص نے خدا کے آگے اپنا سر جھکا دیا اور اچھے کام بھی کرتا ہے تو اس کے لئے اس کے پروردگار کے یہاں اس کا بدلہ (موجود ہے) اور آخرت میں ایسے لوگوں پر کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے۔

۲۴۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلاَتَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۳۰

ایمان والو تم سب کے سب اکبار اسلام میں (پوری طرح) داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو وہ تمہارا یقینی ظاہر بہ ظاہر دشمن ہے۔

۲۵۔ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۳۱

یہ (مشرک مرد ہو یا عورت) لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی عنایت سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام صاف صاف بیان کرتا ہے تا کہ یہ لوگ چیتیں۔

۲۶۔ أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ أُوْلَئِكَ فِي ضَلاَلٍ مُبِينٍ۳۲

تو کیا وہ شخص جس کے سینے کو خدا نے قبول اسلام کے لئے گشادہ کردیا ہے تو وہ اپنے پروردگار کی ہدایت کی روشنی پر چلتا ہے، گمراہوں کے برابر ہوسکتا ہے۔افسوس تو ان لوگوں پر ہے جن کے دل خدا کی یاد سے (غافل ہوکر) سخت ہوگئے ہیں یہ لوگوں صریحی گمراہی میں (پڑے) ہیں۔

۲۷۔وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۳۳

اور اس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور اچھے اچھے کام کرے اور کھے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبردار بندوں میں ہوں۔

۲۸۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۳۴

وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے اور تمام دینوں پر غالب کرے اگر چہ مشرکین برا ہی کیوں نہ مانیں۔

۲۹۔وَمَا أُمِرُوا إِلاَّ لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ۳۵

اور انہیں تو بس یہ حکم دیا گیا تھا کہ نرا کھرا اسی کا اعتقاد رکھ کے باطل سے کترا کے خدا کی عبادت کریں اور پابندی سے نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں اور یہی سچا دین ہے۔

۳۰۔إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (۱) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا (۲) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۳۶

(اے رسول) جب خدا کی مدد آپہنچے گی اور فتح (مکہ) ہوجائے گی اور تم لوگوں کو دیکھوگے کہ غول درغول خدا کے دین میں داخل ہورہے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا مانگنا وہ بے شک بڑا معاف کرنے والا ہے۔

۱۳۔وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۳۷

اور جب ان کے سامنے یہ پڑھا جاتا ہے تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم تو اس پر ایمان لا چکے ہیں بے شک یہ ٹھیک ہے اور ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے ہم تو اس کے پہلے ہی سے مانتے تھے۔

دین اسلام

دین اسلام ،ایسا دین ہے جس کے ظاہری قوانین، انسان کی تمام ضرورتوں اور خیر وشر کے تمام احکام پر مشتمل ہیں۔چنانچہ اس کو لانے والی مقدس ہستی نے اپنی عمر کے آخری حصے میں صریحاً فرمایا ہے:

يَا ايُّها النَّاس مَامِن شَيءٍ يُقربُّكُم الى اللّٰه وَ يُبَحِّدَكُم عَنِ النّارالا وَ قَد أمَرتُكم بهِ وَ مِن يُبَعِّدَكُم عَن اللّٰهِ وَ يُقَرَبُّكُم الى النّار الا قَد نَهيكُم عَنهُ۔

اے لوگوں ! کوئی شیء ایسی نہ تھی جوتم کو خدا سے نزدیک اور آگ سے دور کرتی ،مگر یہ کہ میں نے اس کا حکم دیا،اور کوئی شیء ایسی نہ تھی جوتم کو اللہ سے دور اور آگ سے نزدیک کرتی ،مگر یہ کہ میں نے اس سے منع کیا۔

اسلام ایسا دین ہے جس کے کے احکام فطری، جس کے معارف حسی،اور حقایق قابل مشاہدہ ہیں،اس کے احکام فطرت کے مطابق ،اس کے احکام، کمال آدمیت کے درجات اور اس کے نتائج،انسانیت کی روح ہیں۔ ......ایک سماجی دین جس نے اخوت و مساوات کی اساس کو سچائی اور درستی کی محکم بنیاد پر رکھا ہے ،جو کبھی ڈھیلی نہ ہوگی اور ساتھ ہی ساتھ لوگوں کے حقوق کو مکمل طور پر مدنظر رکھتا ہے اور ان کے حق میں ذرہ برابر کوتاہی نہیں کرتا ہے۔دوسرے دین ،اس دین کا مقدمہ محسوب ہوتے ہیں۔اسلام وہ واحد دین ہے جس میں اس اہم موضوع میں،مادی اور معنوی دونوں ا پہلووں پر،حساب سے توجہ دی ہے،دوسری طرف ، اس دین میں ،عارف ومعروف،عاشق ومعشوق، عاقل معقول وغیرہ رابطے کو بڑی خوبی سے بنایا اور پروان چڑھایا ہے ۔

حوالے:

۱۔ ابی الحسین،احمد بن فارس بن زکریای رازی،معجم مقائیس اللغۃ،تحقیق:عبد السلام محمد ہارون ،(قم:دفتر تبلیغات اسلامی،۱۴۰۴ق.)،مادہ ''سَلَمَ''

۲۔طبرسی،ابوعلی الفضل بن حسن ،مجمع البیان،نرم افزار ترجمہ وتفسیر قرآنیجا۔۱۰۱۴نشر حدیث اہل بیت علیہم

السلام۔ ۲۔مجمع البحرین، ج ۶،ص ۸۶۔ ۲۔تفلیسی، حبیش، وجوہ قرآن، تصحیح مہدی محقق،ص ۲۰.

۳۔طبرسی، ابوعلی الفضل بن حسن، ایضاً۔ ۲۔مصطفوی، حسن، التحقیق فی کلمات القرآن، ج ۵،ص ۲۰.

۴۔طبرسی، ابوعلی الفضل بن حسن، ایضاً۔ ۲۔طباطبائی، محمد حسین، المیزان فی تفسیر القرآن، ج ۱۵، (بیروت: مؤسسۃ الاعلمی، ۱۳۹۴ق۔۔ ۱۹۷۴م.)،ص ۳۹۳.

۵۔طبرسی، ابوعلی الفضل بن حسن، ایضاً، ج ۸،ص ۷۰۷.

۶۔سورہ بقرہ:۲۰۸ ۷۔سورہ آل عمران:۶۷

۸۔سورہ آل عمران:۶۸ ۹۔سورہ بقرہ:۱۲۷

۱۰۔سورہ بقرہ:۱۲۸ ۱۱۔بقرہ:۱۳۵

۱۲۔سورہ بقرہ:۱۴۰ ۱۳۔سورہ بقرہ:۱۴۱

۱۴۔سورہ نساء:۱۲۵ ۱۵۔سورہ آل عمران:۱۹

۱۶۔سورہ آل عمران:۸۵ ۱۷۔سورہ روم:۳۰

۱۸۔سورہ آل عمران:۸۴ ۱۹۔سورہ شوریٰ:۱۳

۲۰۔سورہ ہود:۱۱۶ ۲۱۔سورہ ہود:۱۱۷

۲۲۔سورہ آل عمران:۱۱۸ ۲۳۔سورہ مائدہ:۳

۲۴۔سورہ انبیاء:۹۲ ۲۵۔سورہ انبیاء:۹۳

۲۶۔سورہ حج:۷۸ ۲۷۔سورہ مومنون:۵۲

۲۸۔سورہ بقرہ:۱۱۱ ۲۹۔سورہ بقرہ:۱۱۲

۳۰۔ سورہ بقرہ:۲۰۸ ۳۱۔سورہ بقرہ:۲۲۱

۳۲۔سورہ زمر:۲۲ ۳۳۔سورہ فصلت:۳۳

۳۴۔سورہ صف:۹ ۳۵۔سورہ بینۃ:۵

۳۶۔سورہ نصر: تمام سورہ ۳۷۔سورہ قصص:۵۳